

Posted On Kitab Nagri



سفر گُن

علیزہ آیت

WWW.KITABANGRI.COM

کتاب نگری

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/Pg/Kitab Nagri](https://www.kitabnagri.com)

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.kitabnagri.com)

Posted On Kitab Nagri

سفر گن

علیزہ آیت

قسط نمبر - 12-13

جہانزیب اس وقت بیڈ کراؤن سے ٹیک لگا کر بیٹا علیزہ کے بارے میں سوچ رہا تھا۔ وہ مرنے والی تھی کیا میری محبت کی مدت اتنی سی تھی جو شروع ہونے سے پہلے ہی ختم ہو جاتی۔ نہیں میں اسے ہر قیمت پر حاصل کروں گا میں نے بہت کچھ کھویا ہے میں اسے نہیں کھونا چاہتا۔ اور مکزم؟ اس کے دماغ میں مکزم کا نام چمکا وہ اس کی آنکھوں میں علیزہ کے لیے بہت کچھ دیکھ چکا تھا مگر۔۔ نہیں نہیں اس بار میں نہیں ہار سکتا وہ میری محبت ہے میں اسے کسی اور کا نہیں ہونے دوں گا کسی صورت نہیں۔۔ وہ خود سے وعدہ کرتا یہ بھول چکا تھا کہ جن دعاؤں میں وہ علیزہ کو مانگ رہا ہے ان دعاؤں میں اُن دعاؤں میں زیادہ طاقت ہے جو اسے روز مانگتی

Posted On Kitab Nagri

ہیں مگر کون کس کے نصیب میں لکھا جانا تھا یہ صرف خدا جانتا تھا کہ اسے کس کی دعاؤں پر کُن فرمانا ہے۔۔

پتہ چلا کچھ داد۔۔ مکزم اس وقت آفس میں بیٹھا تھا جبکہ داد سامنے ہاتھ باندھے کھڑا تھا۔۔

نہیں سر ہم بہت کوشش کر رہے ہیں مگر وہ کہاں ہے اس بات کا پتہ نہیں چل رہا وہ اپنے بندوں سے جس نمبر پر بھی بات کرتا ہے دوبارہ وہ نمبر اون نہیں ہوتا بہت کوشش کے بعد صرف ہمارا شک جاتا ہے کہ وہ دوہئی میں چھپا بیٹھا ہے۔۔

www.kitabnagri.com

ٹھیک ہے میری آج کی ٹکٹ بک کرواؤ آج کی ہی فلائٹ سے میں دوہئی جاؤں گا۔ مکزم حکم دیتا اٹھ کھڑا ہوا۔

جی سر۔ داد جواب دیتا مکزم کے پیچھے قدم بڑھاتا ہے جو اب آفس سے باہر جا رہا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

علیزہ آج 6 دنوں بعد یونیورسٹی آئی تھی اب وہ بالکل ٹھیک تھی سب گھر والوں نے مل کر اس کا خیال ہی بہت رکھا تھا اور عاسم سائے کی طرح ساتھ رہتا تھا۔۔

وہ سب لیکچرز لے کر عائشہ اور مریم کے ساتھ یونیورسٹی سے باہر نکلی تو اس کی نظر سامنے فٹ پاتھ پر ایک بچے پر گئی جو شاید کھانے کے لیے لوگوں سے پیسے مانگ رہا تھا۔ علیزہ کو بو ساختہ اس بچے پر ترس آیا وہ اس کی جانب بڑھی جب عائشہ نے اس کا بازو پکڑ لیا۔۔

لالی کہاں جا رہی ہو یار اس بچے کو ادھر بلا لیتے ہیں تم نے جاؤ۔ عائشہ نے علیزہ کی جانب دیکھتے ہوئے بولا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کچھ نہیں ہوتا یار دیکھو وہ کیسے سب کے آگے ہاتھ پھیلا رہا ہے میں آتی ہوں ابھی۔ علیزہ بولتی زبردستی عائشہ کے ہاتھ سے اپنا بازو چھوڑتی آگے بڑھ گئی وہ اس بچے کے قریب پہنچنے ہی والی تھی جب کسی نے اسے پیچھے کی جانب کھینچا اور ساتھ ہی فزا میں زوردار گولی کی آواز گونجی۔۔

Posted On Kitab Nagri

مکزم اپنی فلائٹ کے لیے نکلا تھا جب راستے میں یونیورسٹی سے نکلتی علیزہ پر نظر پڑی اور پھر جب وہ تھوڑا چلنے لگی تو دوسری نظر اس کے سر پر گن کے بنے نشانے پر گئی مکزم گاڑی کا دروازہ کھولتا تیز قدم لیتا اس کی جانب بڑھا اور علیزہ کو اپنی جانب کھینچ لیا۔ جس کی وجہ سے نشانہ چوک گیا اور علیزہ جو اچانک سنبھل نہ سکی اور سیدھا مکزم کے چوڑے سینے سے آ لگی جبکہ گولی چلنے سے وہ ایک دم ڈر کر اس کے سینے پر سر رکھ گئی اور مکزم نے علیزہ کے گرد اپنا حصار باندھ لیا۔ جبکہ وہ علیزہ کی دھڑکنیں صاف سن سکتا تھا وہ بہت زیادہ ڈر گئی تھی۔۔

علیزہ کو فوراً اپنی پوزیشن کا اندازہ ہوا وہ ایک دم مکزم سے الگ ہوئی۔ مکزم نے اس کے چہرے کی طرف دیکھا جہاں ڈر تھا اور نظریں پھر جھکی ہوئی تھی۔۔

www.kitabnagri.com

آپ ٹھیک ہیں مکزم کی بھاری گمیر آواز علیزہ کے کانوں میں پڑی تو وہ فقط ہاں میں سر ہلا کر رہ گئی۔

Posted On Kitab Nagri

لالی تم ٹھیک ہو۔۔ تمہیں کچھ ہوا تو نہیں علیزہ کو مریم اور عائشہ کی آواز سنائی دی اور وہ جھٹکے پیچھے مری۔۔

مم۔۔ میں ٹھیک ہوں گھر چلیں بس۔۔ علیزہ کی سہمی سی آواز سن کر مکزم نے اپنی مٹھیاں بھج لی۔

ہاں چلو۔۔ عائشہ کہتی وہاں سے علیزہ اور مریم کو لیتی چلی گئی۔

مکزم لمبے لمبے ڈھک بڑھتا گاڑی میں جا بیٹھا۔ جہاں داد ڈرائیور کے ساتھ بیٹھا ہوا تھا۔۔ گاڑی واپس موڑو۔۔ ڈرائیور کو مکزم کی سرد اور سخت آواز سنائی دی اور اس نے گاڑی واپس گھومائی۔

www.kitabnagri.com

مجھے یہ آدمی ہر حال میں چاہیے داد۔۔ مکزم سرد لہجے میں داد سے بولا۔۔

اوکے سر۔۔ داد بولتا سر جھکا گیا۔۔

Posted On Kitab Nagri

جہانزیب کی آنکھ دروازے پر ہوتی دستک پر کھلی وہ اٹھا اور دروازہ کھولا تو سامنے ملازمہ کھڑی تھی۔

وہ چھوٹے صاحب آپ کو بی بی بلا رہی ہیں۔۔ ٹھیک ہے میں آتا ہوں اس نے ملازمہ کو بولا اور وہ واپس چلی گئی۔ جہانزیب نے اپنا فون اور وائلٹ اٹھایا اور کمرے سے باہر چلا گیا۔۔

وہ سیریاں اتر کر نیچے آیا تو سامنے بی جان ساتھ رضیہ بیگم اور عالم صاحب بیٹھے ہوئے دیکھائی دیے۔

www.kitabnagri.com

اسلام علیکم چچا جان کیسے ہیں آپ جہانزیب عالم صاحب کے گلے ملتے ہوئے بولا۔

میں ٹھیک ہوں بیٹا اپنی چچی سے پوچھو جو تم سے ملنے کے لیے بے چین تھی۔

Posted On Kitab Nagri

ماں جی کیسی ہیں آپ کیسی ہیں آپ جہانزیب رضیہ بیگم کی جانب بڑھا۔

میں ٹھیک ہوں میرا بچا تم کیسے ہو اور اب شہر جا کر بھول ہی جاتے ہو حویلی کیوں نہیں آتے۔

بس ماں جی کام ہی بہت تھا اس شہر رہنا مجبوری بھی ہے۔ جہانزیب نے وضاحت پیش کی۔

بی جان ایک طریقہ ہے اسے حویلی میں باندھے رکھنے کا۔ اس کی شادی کروا دیں تاکہ یہ کہی جا ہی نا سکے۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

میں تو یہ ہی چاہتی ہوں مگر ایک یہ اور ایک وہ نکتہ مکرم سنتے ہی نہیں ہیں ان کی عمروں میں لڑکے پانچ پانچ بچوں کے باپ بن جاتے ہیں اور یہ دیکھو ایسے بیٹھے ہیں۔۔

خدا کا خوف کریں بی جان پانچ بچے۔۔ جہانزیب سے ہستے ہوئے کہا۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیوں کم ہیں کیا؟ بی جان آپ کے بس دو بیٹے تھے اور آپ اب چاہتی ہیں کے میں آپ کو کرکٹ ٹیم بنا کر دوں۔۔

شرم کر دادی کے سامنے ایسی باتیں کرتا ہے۔ بی جان تو اس کی بے باکی پر گھوم کے رہ گئی۔۔

چلیں خیر میرا جب شادی کا ارادہ ہوا میں بتا دوں گا آپ فکر نہیں کریں۔ جہانزیب بولتا باہر کی جانب چل دیا۔ (بی جان حویلی کی چھوٹی بہو تھی جبکہ بڑی بہو سمینہ بیگم تھی جن کا بس ایک ہی بیٹا عالم احمد تھا وہ اس حویلی کی بڑی بی جان جبکہ آئمہ بیگم بی جان تھی عالم صاحب کے والدین کی وفات کے بعد وہ رضیہ بیگم اور مکرم کے ساتھ شہر میں آگے اور ادھر ہی بزنس شروع کیا اور اپنے محروم چچا زاد بھائی (جہانزیب کے والد) کا بھی بزنس سنبھالا بی جان اپنے چھوٹے بیٹے اور بہو کے ساتھ حویلی میں ہی رہتی تھی)

Posted On Kitab Nagri

سردار صاحب اس وقت اپنے آفس میں پریشان سے چکر کاٹ رہے تھے انہیں پتہ چل چکا تھا کہ علیزہ پر قاتلانہ حملہ کیا گیا ہے۔ وہ بے حد پریشان تھے انہیں کچھ سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ یہ سب کون کر رہا ہے اور علیزہ کے ساتھ ہی ایسا کیوں ہو رہا ہے۔ ابھی وہ ہی سوچ رہے تھے جب کمرے کا دروازہ کھلا اور مکزم اندر داخل ہوا۔

اسلام علیکم چچا جان۔۔ وعلیکم السلام بیٹا بیٹھو۔ سردار صاحب مکزم کو بیٹھنے کا اشارہ کرتے ہوئے سامنے والی کرسی پر بیٹھ گئے۔

مجھے کچھ سمجھ نہیں آرہی مکزم کہ یہ سب کون کر رہا ہے کس کی مجھ سے اتنی گہری دشمنی ہے کہ بار بار میری بیٹی پر حملہ ہو رہا ہے۔

خاور حسن۔ مکزم نے جواب دیا۔ اور سردار صاحب کا رنگ پل میں بدلا۔

خاور حسن وہ تو جیل میں تھا نہ پھر یہ سب وہ کیسے کروا رہا ہے۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ وہاں سے چھوٹ گیا تھا اور علیزہ کو وہ بار بار نقصان اس وجہ سے پہنچانے کی کوشش کر رہا کیونکہ جو فیکٹری ہم نے سیل کروائی تھی وہ اب دوبارہ حاصل نہیں کر پا رہا اس کا بدلہ لینے کے لیے اس نے مجھ پر حملہ کروایا تھا لیکن اتفاق تھا کہ اس دن علیزہ نے مجھے بچا لیا اور اس کی نظر میں علیزہ آگئی اب وہ علیزہ کے ذریعے آپ سے اور مجھ سے بدلہ لینا چاہتا ہے وہ کہاں چھپ کر بیٹھا ہے اس بل سے اسے میں نکال ہی لوں گا مگر ہمیں علیزہ کو محفوظ کرنا ہو گا۔ اور میں امید کرتا ہوں کہ آپ میری بات تحمل سے سننے گے۔

سردار صاحب سنجیدگی سے مکزم کی بات سننے لگے۔

ٹھیک ہی اگر اس طرح وہ بالکل محفوظ رہے گی تو مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے مگر وہ بہت حساس ہے اس کا دل نہ دکھ جائے۔

ایسا کچھ نہیں ہو گا چچا جان آپ بس مجھ پر بھروسہ رکھیں مکزم بولتا وہاں اٹھ کھڑا ہوا اور اپنے کوٹ کا بٹن بند کرتا سردار صاحب کو خدا حافظ کہتا آفس نے نکل گیا۔۔

Posted On Kitab Nagri

علیزہ جب سے گھر آئی تھی کمرے میں بند تھی وہ بہت زیادہ ڈر گئی تھی۔ ہو سکتا غلطی سے ہوا ہو بھلا مجھے کوئی کیوں مارنا چاہے گا۔ علیزہ نے پیڈ پر لیٹے چھت جو گھورتے ہوئے سوچا۔ ہاں ایسا ہی ہے میں پتہ نہیں کیوں ٹینشن لے رہی ہوں علیزہ خود کو بولتی اٹھ کھڑی ہوئی اور وضو کرنے واشروم کی طرف بڑھ گئی۔

نماز پڑھ کر علیزہ باہر کی جانب بڑھ گئی۔

اما جان علیزہ نے لاؤنچ میں بیٹھی آمنہ بیگم کی گود میں سر رکھ کر لیٹ گئی۔

میرا بچہ کیا ہوا۔ آمنہ بیگم نے محبت سے علیزہ کے بالوں میں انگلیاں چلاتے ہوئے پوچھا۔

I am so relieved you have magic in your fingers..

Posted On Kitab Nagri

(مجھے بہت سکون مل رہا ہے آپ کی انگلیوں میں جادو ہے)

علیزہ نے آنکھیں بند کرتے آرام سے بولا۔ آمنہ بیگم مسکرا دی۔

طبعیت تو ٹھیک ہے تمہاری کیا بات ہے۔۔ آپنی بیگم نے پھر سے پوچھا۔

ماما میں ٹھیک ہوں۔ علیزہ نے آمنہ بیگم کی گود میں منہ چھپاتے ہوئے کہا۔ کچھ دیر یوں ہی گزری اور آمنہ بیگم نے محسوس کیا کہ وہ سو گئی ہے وہ علیزہ کے سر پر ہاتھ پھیرتی مسکراتے لگی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

یا اللہ میرے بچوں کو ہمیشہ خوش رکھنا انہیں کسی کی نظر نہ لگے۔ آمنہ بیگم کے دل سے بو ساختہ دعا نکلی۔

مکزم آفس روم میں بیٹھا اس وقت کوئی فائل ریڈ کر رہا تھا جب زید اندر داخل ہوا۔ اور مکزم کے سامنے سینے پر ہاتھ باندھے کھڑا ہو گیا۔

Posted On Kitab Nagri

مکرم نے فائل سے نظریں اٹھا کر سامنے کھڑے زید کو دیکھا اور دائیں آئی برو اچکائی۔ جیسے کہنا چاہ رہا ہو کہ کیا مسئلہ ہے۔ زید نے اس کا اشارہ سمجھتے ہوئے اسے گھوڑا اور خود ہی کرسی گھسیٹ کر بیٹھ گیا گویا اسے خود ہی احساس ہو گیا ہو سامنے والے نے تو عزت کرنی نہیں میں خود ہی بیٹھ جاؤں۔۔

میں یہ کیا سن رہا ہوں مکرم۔۔ کیوں بہرے ہو گئے ہو جو اب سہی سے سنائی بھی نہیں دیتا اور تمہیں کوئی اور نہیں ملا جو میرے پاس چلے آئے اپنے بہرے ہونے کا ثبوت لینے۔ مکرم نے سنجیدگی سے کہا جبکہ زید کا تو پارہ ہی ہائی ہو گیا۔

شرم کر کینے گھر آئے مہمان کے ساتھ یہ سلوک کرتے ہیں۔ زید نے مکرم کو گھورتے ہوئے کہا۔

گھر نہیں آفس اور مہمان نہیں زبردستی کا مہمان۔ مکرم نے بڑے آرام سے بولا۔ جو بھی ہے تو مجھ سے اتنا کچھ کیسے چھپا سکتا ہے۔ زید اصل بات پر آیا۔

Posted On Kitab Nagri

میں نے کیا چھپایا۔ مکزم بلکل انجان بنا۔

تیری وجہ سے وہ لڑکی خطرے کی آگئی ہے خاور کتوں کی طرح اس کا جان لینے ک در پر ہے اور تو اب اس سے شادی کرنا چاہتا ہے زید نے بہت غصے سے کہا۔

ہاں۔۔ ایک لفظی جواب آیا۔ مکزم تم اتنے سکون سے کیسے بیٹھ سکتے ہو اس لڑکی جان کو خطرہ ہے تمہیں کوئی فرق نہیں پڑتا۔ زید اس بار لاچاری سے بولا اسے علیزہ بہت عزیز تھی وہ اسے بلکل اپنی بہن کی طرح سمجھتا تھا اور اس کے لیے فکر مند تھا۔

بکواس بند کرو اپنی تم کیسے کہہ سکتے ہو مجھے فرق نہیں پڑتا وہ لڑکی کوئی عام لڑکی نہیں ہے مکزم میر احمد کی روح میں بسی ہے وہ۔ مکزم ایک دم دھاڑا۔

وہ تم سے نو سال چھوٹی ہے مکزم۔ زید نے اسے احساس دلانا چاہا۔

Posted On Kitab Nagri

وہ میرا سکون ہے۔ لہجہ مطمئن تھا۔

وہ تمہارے ساتھ ارجمٹ نہیں کر سکے گی۔ زید نے پھر سے سمجھانا چاہا۔

میں اسے خود کو چاہنے پر مجبور کر دوں گا۔ لہجہ ابھی بھی نارمل تھا۔

پاگل مت بنو مکزم اور اگر اس نے تمہیں قبول نہ کیا تو۔

آنا تو اسے میرے پاس ہی پڑے گا چاہے وہ قبول کرے یا نہ کرے فیصلہ اٹل تھا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ ٹوٹ جائے گئی یار۔ لہجے میں التجا تھی۔

میں اسے ٹوٹنے ہی نہیں دوں گا۔ وہ میرا عشق ہے میرا جنون ہے اسے میرا ہونا ہی پڑے گا ہر حال میں وہ جنوبی لہجے میں بولا۔ زید کو اس کی آنکھوں میں علیزہ کے لیے جنون ہی دیکھا۔

Posted On Kitab Nagri

یار تو میری بات سمجھ کیوں نہیں رہا وہ تمہیں جانتی تک نہیں ہے۔

جان جائے گی جب شوہر بن کر ملوں گا وہ محفوظ صرف میرے پاس رہے گئی اور میں اب اور ریسک نہیں لے سکتا اسے ایک کانٹا بھی چبے میں یہ برداشت نہیں کر سکتا۔ مکزم بولتا اٹھ کھڑا ہوا کیونکہ اسے سردار صاحب سے ملنے جانا تھا۔ وہ لمبے لمبے ڈھک بڑھتا باہر کی جانب بڑھ گیا۔ جبکہ زید سر پکڑ کر بیٹھ گیا بھلا وہ اب اس جنونی عاشق کو کیسے سمجھاتا۔



اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

Posted On Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/0029903357500595)

مکزم کی گاڑی سردار صاحب کے گھر میں داخل ہوئی اور مکزم باہر نکلا قدم اندر کی جانب بڑھائے سامنے نظر اٹھی تو علیزہ سامنے سے سیڑھیاں اترتی نیچے آ رہی تھی ریڈ اور براون کلر کا ڈریس پہنے سر پر دوپٹہ لیے گلے میں چمکتا ڈائمنڈ کوئی اور ہی منظر پیش کر رہا تھا چہرہ ہر قسم کے میک اپ سے پاک بے شک وہ پاکیزگی میں بھی ضرب غضب ڈھانے کا ہنر رکھتی تھی۔ علیزہ کی نظر مکزم کے شوز پر گئی تو نظریں اٹھانے کی بجائے اور جھکا دی وہ جانتی تھی کہ یہ اس کا کوئی بھائی نہیں بلکہ کوئی اور ہے شاید بابا نے ملنے آئے ہوں وہ یہ سوچتی خاموشی سے سیڑھیاں اتر کے ایک سائیڈ کو چلی گئی۔ جبکہ مکزم نے اس کا نظر اٹھانا پھر جھکا دینا اس کی ایک ایک حرکت کو بہت غور سے دیکھا۔ اففف یہ حیا یہ لڑکی کتنی شفاف تھی وہ یہ سوچ کر مسکرا دیا۔ اور آگے کی جانب بڑھ گیا۔

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم چچا جان۔ مکزم نے سردار صاحب سے ملتے ادب سے سلام لیا۔

اس وقت سردار صاحب اور مکزم آمنے سامنے بیٹھے تھے جب سردار صاحب نے بات کا آغاز کیا۔

مجھے اب دھمکیاں مل رہی ہیں خاور اب اگلا وار کرے گا مگر کس پر میں اس بات سے انجان ہوں لیکن میں اپنے گھر کو کسی کی دشمنی کی نظر بالکل نہیں کر سکتا میری اولاد میری بیوی میری گل زندگی کا اثاثہ ہے میں انہیں کیسی دشمنی میں نہیں کھو سکتا مجھے علیزہ کی فکر زیادہ ہے میرے بیٹے اپنا خیال خود رکھ سکتے ہیں مگر میں چاہتا ہوں کہ میں علیزہ کے لیے جلد از جلد کوئی لڑکا ڈھونڈ کر اس کی شادی کروا دوں۔

چچا جان میں سیدھی سی بات کروں گا مجھے بات گھوما پھرا کر کرنے کی عادت نہیں ہے پرسوں حویلی سے بی جان ماں جی اور بابا کے ساتھ رشتہ کے کر آئیں گے نکاح خوفیہ ہو گا اور صرف

Posted On Kitab Nagri

گھر والوں کی موجودگی میں ہو گا اگر آپ کو مجھ میں کوئی کمی محسوس ہوتی ہے تو آپ کے پاس انکار کا اختیار موجود ہے۔ مکزم نے سنجیدگی سے کہا اور اٹھ کھڑا ہوا۔

آپ اپنا جواب بتا دیجیے گا میں منتظر رہوں گا۔ مکزم کہتا اٹھ کھڑا ہوا اور دروازے کی جانب قدم بڑھائے۔

مجھے منظور ہے تم بھیج دینا۔ سردار کی آواز سنتے ہی مکزم مڑا اور ان کے قریب جا کر بولا۔۔

پرسوں حویلی والے آپ کے پاس موجود ہوں گے۔ خدا حافظ۔ وہ کہتا لمبے لمبے ڈھک بڑھتا باہر نکل گیا۔ جبکہ سردار صاحب کو علیزہ کی فکر ہونے لگی پتہ نہیں وہ مانے گی کہ نہیں اور اس کے بھائی وہ تو اچھا خاصا واویلا مچائیں گے۔

Posted On Kitab Nagri

مکرم نے حویلی فون کر کے آنے کی اطلاع اور وجہ بتادی تھی جس کی وجہ سے کسی نے بھی کوئی بھی اعتراض نہ ناظر کرتے دل سے مان گئے تھے عالم احمد کو اپنے جگری یار کی بیٹی دل سے قبول تھی اور سب سے بڑھ کر ان کے بیٹے کی پسند تھی وہ سب بہت خوش تھے مگر بی جان اور رضیہ بیگم کو صرف نکاح پر اعتراض تھا وہ چاہتی تھی کہ شادی دھوم دھام سے ہو مگر مکرم کے اسرار کرنے پر مان گئی تھی چلو وہ شادی کے لیے تو مانا ان کے لیے یہ ہی کافی تھا۔

مکرم کا فون مسلسل بج رہا تھا وہ نہا کر نکلا تو دیکھا کوئی ان ناؤ نمبر تھا اس نے کال ریسیو کی اور فون کان سے لگایا۔

تو کیسے ہو مکرم میر احمد سنا ہے شادی کر رہے ہو چلو کوئی بات نہیں شادی تو تم تب کر سکو گے نہ جب وہ زندہ بچے گئی تم کل اس سے نکاح کرنے والے ہو نہ مگر افسوس آج تم اس کا جنازہ اٹھاؤ گے ہاہاہاہاہا ساتھ ہی کمینگی سے وہ قہقہہ لگا کر ہنسا۔

Posted On Kitab Nagri

اس کی بات سن کر مکزم کے جسم کی رگیں تن گئی۔ تم خاور حسن بھول کر بھی یہ غلطی مت کرنا ورنہ ایسی موت دوں گا کہ تمہاری روح کانپ جائے گی۔ مکزم نے دھاڑتے ہوئے کہا جبکہ مقابل جا ایک اور قہقہہ فون کے سپیکر میں گونجا۔ تم میرا کچھ نہیں بیگار سکتے۔ پہلے اپنی معشوقہ کا تو پتہ لگوا لو سنا ہے اس وقت وہ یونیورسٹی سے گھر جاتی ہے سوچو اگر اس کا ایکسیڈنٹ ہو جائے یا اسے گولی مار دی جائے تمہارے تو۔۔۔ وہ ابھی بول رہا تھا جب مکزم نے پوری قوت سے موبائل دیوار میں دے مارا اور جلدی سے اپنی کار کی چابی پکڑے باہر کو دوڑا اور فل سپیڈ میں گاڑی چلاتے 20 منٹ کا راستہ 10 منٹ میں طے کرتا علیزہ کی یونیورسٹی پہنچا۔۔

علیزہ یونیورسٹی سے باہر نکلی تو سامنے کوئی سڑک پر گرا ہوا نظر آیا وہ بھاگ کر اس تک پہنچی ابھی وہ نیچے جھکتی وہ لڑکا ایک دم سے اٹھا اور گولی چلا دی فضا میں گولی کی آواز کے ساتھ ساتھ ایک چیخ کی آواز گونجی۔

www.kitabnagri.com

مکزم یونیورسٹی پہنچا تو اس نے دیکھا علیزہ چلتی ہوئی سڑک درمیان جا رہی ہے اور وہاں کوئی اوندھے منہ پڑا تھا ایک سکینڈ لگا اسے ساری بات سمجھنے میں وہ ایک جھٹکے سے گاڑی سے نکلا اور دوڑتا ہوا علیزہ تک پہنچا اسے اپنی طرف کھینچا اور اس کی جگہ پر آگیا چلی گئی گولی مکزم

Posted On Kitab Nagri

کے بازو پر لگی تھی جہاں سے خون پانی کی طرح بہنے لگا مکزم نے اپنے کوٹ سے پوسٹل نکالی اور اس لڑکے کی ٹانگوں پر چلا دی اور وہ وہی گر پڑا۔ مکزم نے علیزہ کی جانب دیکھا جو اتنا ڈر چکی تھی کہ اپنی آنکھیں تک نہیں کھول رہی تھی۔

مکزم نے اس کا ہاتھ پکڑا اور ساتھ لیے گاڑی تک آیا فرنٹ سیٹ پر اسے بیٹھائے خود ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھا اور گاڑی آگے کو بڑھائی۔ گاڑی چلنے سے علیزہ فوراً ہوش میں آئی اور گاڑی کا دروازہ کھولنے کی کوشش کرنے لگی۔

آپ کون ہیں مجھے اپنے ساتھ کیوں لے کر جا رہے ہیں پلیز گاڑی روکیں مجھے میرے گھر جانا ہے وہ مسلسل گاڑی کا دروازہ کھولنے کی کوشش کرتی بول رہی تھی جبکہ مکزم کی طرف ابھی بھی نہیں دیکھا تھا۔

www.kitabnagri.com

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

Posted On Kitab Nagri

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/0029va3357500595)

آپ کو سمجھ نہیں آرہی پلیز گاڑی روکیں مجھے کہی نہیں جانا۔ علیزہ کی بات سن کر مکزم نے ایک جھٹکے سے گاڑی روکی اور علیزہ کو سمجھنے کا موقع دیے بغیر اس کے طرف جھکا اور گلے کی مخصوص رگ دبا دی جس کی وجہ سے علیزہ فوراً ہوش سے بیگانہ ہو گئی مکزم نے اس کا سر سہی سے سیٹ سے لگایا اور اس کی سیٹ بیلٹ باندھی اور ایک نظر اس کے چہرے پر ڈالی۔

بہت بولتی ہو لیٹل گرل وہ بولتا ہلکا سا مسکرایا اور گاڑی آگے کی جانب بڑھا دی۔

Posted On Kitab Nagri

گھر پہنچ کر علیزہ کو نرمی سے بازو میں اٹھایا اور اپنے بیڈروم میں آ کر آرام سے بیڈ پر لٹایا اور داد جو فون ملایا۔

داد 15 منٹ میں قازی صاحب اور کچھ گواہوں کو لے کر پہنچو۔ وہ بولتا فون بند کر گیا اور اگلی کال ملائی۔ زید اگلے 10 منٹ میں میرے گھر پہنچو مکزم بولتا بنا زید کی سنے فون بند کر گیا۔ مکزم نے فون رکھ کر مڑ کر علیزہ کی طرف دیکھا جو تھوڑا تھوڑا ہوش میں آ رہی تھی اس پر ایک نظر ڈالتا وہ ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے آ کر کھڑا ہوا۔ اپنا کوٹ اور شرٹ اتار کر زخم دیکھنے لگا گولی بازو کو لگ کر گزری تھی اس لیے زیادہ نقصان نہیں ہوا مگر زخم گہرا تھا۔ وہ زخم کو دیکھتا دراز سے فرٹکس ایکسٹ بکس نکالا اور اپنا زخم صاف کرنے لگا۔

علیزہ نے آنکھیں کھولیں تو خود کو انجان جگہ دیکھ کر حیران ہوئی مگر جب کچھ دیر پہلے ہونے والا واقعہ یاد آیا تو ایک جھٹکے سے اٹھی نظر سامنے ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے کھڑے شرٹ لیس مکزم کی کمر پر پڑی تو فوراً نظریں جھکا کر اٹھ کھڑی ہوئی اور اپنا دوپٹہ درست کیا۔ مکزم اسے اٹھتا دیکھ چکا تھا مگر انجان بنا بازو پر پٹی کرنے میں مصروف رہا۔

Posted On Kitab Nagri

یہ آپ مجھے کہاں لے کر آئیں ہیں آپ کون ہیں اور مجھے یہاں کیوں لائیں ہیں میں آپ کو نہیں جانتی پلیز آپ مجھے واپس چھوڑ آئیں میرے گھر والے پریشان ہو گئے ہوں گے۔ علیزہ ایک ہی سانس میں بول گئی

سانس لے لو لڑکی کتنا بولتی ہو تم مکزم نے قدم علیزہ کی جانب بڑھاتے ہوئے کہا۔۔ تو علیزہ ڈر کہ دو قدم پیچھے ہوئی۔ آپ پلیز مجھے جانے دیں میرے گھر والے پریشان ہو رہے ہوں گے۔ علیزہ نے لہجہ مضبوط کرتے ہوئے کہا۔

نہیں بے بی اب آپ کہیں نہیں جا سکتی کچھ دیر میں ہمارا نکاح ہے چپ چاپ ہاں کر دینا کیونکہ اگر میں نے ہاں کروائی تو تمہیں بالکل اچھا نہیں لگے گا۔ مکزم اپنی شرٹ پہنتے ہوئے بولا

www.kitabnagri.com

میں آپ سے نکاح نہیں کروں گی مجھے بابا کی عزت بہت عزیز ہے میں کبھی آپ سے نکاح نہیں کروں گئی آپ پلیز مجھے جانے دیں۔ علیزہ نے پھر ہمت کر کے التجاء کی۔

Posted On Kitab Nagri

نو بے بی میں نے بولا نہ کہ اب تم کہی نہیں جس سکتی اور اگر تم نے نکاح سے انکار کیا تو کیا نام ہے تمہارے بھائی کا عاسم وہ تو میرے پاس ہی ہے سوچو پھر میں کیا کر سکتا ہوں۔ مکزم کی بات سن کر علیزہ کی آنکھوں میں خوف پھیل گیا اور وہ ساکت ہو گئی اس کی اگلی بات سن کر۔

اور اگر ابھی بھی انکار کیا تو یاد رکھنا نکاح کے بغیر ساتھ رکھوں گا اور ساری زندگی تمہیں کسی سے ملنے نہیں دوں گا اب فیصلہ تمہارا ہے۔۔ مکزم کہتا الماری کی طرف بڑھا اور ایک لال رنگ کا دوپٹہ علیزہ کے سر پر اوڑھ دیا (یہ دوپٹہ اس نے کل ہی نکاح کے لیے لیا تھا مگر نکاح ایسے ہو گا یہ اسے نہیں پتہ تھا)

چُپ چاپ ہاں کر دینا میں سختی کا قائل نہیں ہوں۔ مکزم بولتا ہوا کمرے سے باہر نکل گیا جبکہ پیچھے علیزہ پھوٹ پھوٹ کر رو دی۔

وہ چاہتا تو اسے حقیقت بتا سکتا تھا کہ اس کے بابا نے اس کا رشتہ مکزم کے ساتھ ہی طے کیا ہے مگر وہ علیزہ کی نظر میں سردار صاحب کو غلط ثابت نہیں کرنا چاہتا تھا وہ علیزہ کو محفوظ

Posted On Kitab Nagri

کرنا چاہتا تھا اس لیے نکاح آج ہو یاں کل ہو اسے فرق نہیں پڑتا تھا اسے معلوم تھا کہ علیزہ نہیں مانے گی اس لیے اسے علیزہ کو جھوٹی دھمکی تھی۔۔

جاری ہے

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri
whatsapp _ 0335 7500595

